International Journal for Multidisciplinary Research (IJFMR)
E-ISSN: 2582-2160 ● Website: www.ijfmr.com ● Email: editor@ijfmr.com

رو کی شعور اور رات ایک کی لندن

تمکین حسین طارق ڈاکٹر

(کشمیر و جموں) چھاترو، کالج ڈگری گورنمنٹ ، پروفیسر ایسوسیٹ

تلخیص

ناول نے جس ہے، ہوتی شمار میں تکنیکوں فنی ترین اہم کی صدی بیسویں (Stream of Consciousness) رو کی شعور کا تکنیک اس میں ادب اردو کی۔ عطا جہت نئی کو کش پیش کی کیفیات داخلی اور یادداشت لاشعور، ذہن، انسانی میں نگاری پس نفسیاتی و فنی کے رو کی شعور میں مقالے اس ہے۔ ملتا میں "رات ایک کی لندن" ناول کے ظہیر سجاد بہ تجر کامیاب اولین تلازم آزاد اور کلامی خود داخلی وقت، تصور تشکیل، نفسیاتی کی کرداروں استعمال، کے تکنیک اس میں ناول ساتھ کے منظر کو ناول اردو تاہم آیا، سامنے میں صورت ابتدائی اپنی تجربہ یہ چہ اگر کہ ہے ہوتا واضح سے تحقیق ہے۔ گیا لیا جائزہ کا خیال ہے۔ رکھتی حیثیت بنیادی اہمیت کی اس میں کرنے آشنا سے اظہار نفسیاتی جدید

الفاظ کلیدی

جدیدیت۔ ناول، اردو خیال، تلازم آزاد کلامی، خود نفسیات، رات، ایک کی لندن ، ظہیر سجاد رو، کی شعور

تعارف

کو تکنیک کی رو کی شعور میں جن آئے، سامنے تجربات نئے متعدد پر سطح فنی بعد کے ہند تقسیم میں نگاری ناول اردو جدید خواب، داشت، یاد احساسات، عمل، داخلی کے ذہن انسانی بجائے کے واقعات خارجی نے تکنیک اس ہے۔ حاصل مقام نمایاں جیمز ولیم نفسیات ماہر امریکی مرتبہ پہلی اصطلاح کی رو کی شعور بنایا۔ وسیلہ کا اظہار کو پیچیدگیوں نفسیاتی اور خواہشات سے دریا والے بہنے مسلسل کو شعور انسانی جہاں کی، استعمال میں The Principles of Psychology کتاب اپنی نے فکری کی تکنیک اس نے لاشعور و شعور نظریات کے ایڈلر اور یونگ فرائڈ، وقت، تصورِ کے برگساں ازاں بعد گئی۔ دی تشبیہ فنی کو اسلوب اس نے فاکنر ولیم اور وولف ورجینیا جوائس، جیمز رچرڈسن، تھی ڈور میں ادب یورپی کیں۔ مضبوط بنیادیں کیا۔ ذریعے کے " رات ایک کی لندن" نے ظہیر سجاد آغاز کا روایت اس میں اردو جبکہ پہنچایا، تک عروج

منتشر رو ذہنی کی کرداروں جبکہ ہے، جاتی کر اختیار حیثیت ثانوی ترتیب زمانی کی واقعات میں تکنیک کی رو کی شعور میں تاریخ کی ناول اردو کو " رات ایک کی لندن" خصوصیت یہی ہیں۔ لیتے کر حاصل اہمیت بنیادی تجربات داخلی اور خیالات ناولٹ جائے، دیا قرار ناول کو "رات ایک کی لندن" کہ ہے موجود اختلاف پر بات اس میں تنقید اردو ہے۔ کرتی عطا مقام منفرد ہیں: لکھتے ظہیر سجاد خود ہے۔ مسلم اہمیت فنی کی اس نظر قطع سے اختلاف اس لیکن ، افسانہ طویل یا

"---- - - - - - - - - - -

". - - - - پڑھتے اسے تو ہو دیکھنا رخ ایک کا زندگی کی علموں طالب میں یورپ ہے۔ مشکل کہنا افسانہ یا ناول کو کتاب اس
(1)

ہے۔ مضمر میں استعمال کامیاب اور اولین کے تکنیک کی رو کی شعور اہمیت اصل کی پارے فن اس تاہم ، جگہ اپنی اختلاف یہ مہارت اس کو دنیا فکری اور جذباتی ذہنی، کی طلبہ ہندوستانی مقیم میں لندن میں دائرے زمانی کے رات ایک محض نے مصنف ہے۔ جاتا ہو مشاہدہ کا نفسیات کی نسل ایک پوری کو قاری کہ ہے کیا پیش سے

کیفیت یہی کی انتظار ہے۔ کھڑا پر اسٹیشن اسکوائر رسل میں انتظار کے جین جو ہے، ہوتا سے کردار کے اعظم آغاز کا ناول کیا پیش میں انداز فنی نہایت کو مکالمے داخلی اس نے ظہیر سجاد ہے۔ دیتی جنم کو کلامی خود مسلسل اور انتشار ذہنی کے اس ہے۔

ہے--- نہیں بار پہلی یہ گی--- آئے نہیں ہے ہوتا معلوم کے کر وعدہ پھر آج کمبخت ----
ہے--- کرتی نہیں خیال میرا بھی برابر ذرہ وہ کہ ہوں جانتا طرح اچھی ہے--- آتی شرم خود پر حالت اپنی مجھے
چھوڑتا--- نہیں ہی پیچھا کا اس کہ ہوں میں پھر
نہیں--- بھی بدصورت بھی ایسا میں اور ہیں لڑکیاں سی بہت بھی اور میں لندن آخر

نہیں۔۔ قابو بھی ذرا اوپر اپنے مجھے ہوں۔۔ کمزور قدر اس میں مگر
کروں۔۔ نہ تک بات سے اس دوں۔۔ چھوڑ ملنا سے اس کہ ہوں چکا کر ارادہ دفعہ کتنی
۔۔ دوں کہہ صاف تو آئے سے مرضی اپنی پاس میرے خود وہ اگر اور پھیروں منہ طرف دوسری تو ملے پر سڑک
سے۔۔۔۔ پاس میرے جاؤ چلی"
(2)
اور احتسابی خود محرومی، احساس خیالات، منتشر کے کردار جہاں ہے، نمونہ عمدہ کا تکنیک کی رو کی شعور اقتباس یہ کو دنیا داخلی کی کردار بغیر کے تبصرے خارجی کسی مصنف یہاں ہے۔ آجاتی سامنے کے قاری راست براہ کشمکش جذباتی ہے۔ خصوصیت بنیادی کی تکنیک اس جو ہے، کرتا پیش میں آواز اپنی کی اس

تشکیل نفسیاتی کی کرداروں اور رو کی شعور

اگر گفتگو ابتدائی ہے۔ آتی سامنے میں صورت واضح زیادہ تکنیک کی رو کی شعور میں ابواب تیسرے اور دوسرے کے ناول زور اصل کا مصنف تاہم ہے، گھومتی گرد کے مسائل سماجی اور نظام آبادیاتی نو حال، صورت سیاسی کی ہندوستان چہ جو ہے گئی دی کو کیفیات ذہنی ان اہمیت زیادہ سے واقعات خارجی لیے اس ہے۔ پر کرنے منکشف کو دنیا داخلی کی کرداروں ہیں۔ رہتی موجزن مسلسل میں شعور کے کرداروں
جو ہے علم طالب ذہین ایک تعلیم زیر میں لندن وہ ہے۔ لیتا کر اختیار اہمیت خصوصی کردار کا الدین نعیم میں باب تیسرے ایک کا خیالات منتشر میں ذہن کے اس آمد اچانک کی شیلا قبل سے آمد کی دوستوں ہے۔ رہا کر کام پر مقالے کے ڈاکٹریٹ ہے۔ کیا پیش ذریعے کے تکنیک کی رو کی شعور نے مصنف جسے ہے، دیتی کر پیدا سلسلہ
خوب کوئی مجھے میں۔۔ لیکن صورت۔۔ خوب ہے۔۔ لڑکی صورت خوب ملی؟ کہاں سے راو ہے؟ کرتی کیا ہے؟ کون یہ آخر" اور میرے ہوں۔۔ بہت موٹا میں ہے۔۔ وجہ کیا آخر کی اس ہوتی۔۔ نہیں عاشق لڑکی کوئی پر مجھے ؟ ہے سکتا کہہ صورت بڑے بڑے اکثر ہے۔ ہوتا کیا سے توند یوں ہے۔۔ سمجھتی کیا لڑکی یہ نہیں معلوم ہے۔۔ حائل ند تو میری میں درمیان کے عشق یہ اب نہیں۔۔ طریقہ کا کرنے بات سے عورت مجھے شاید ۔۔ چیز سی کون تو نہیں ند تو اگر لیکن تھیں۔۔ توندیں کی انسانوں کتنا کہ گی ہو کرتی خیال میں دل اپنے جاتی۔۔ کی نہیں بات کی ٹھکانے بھی ایک سے مجھ اور ہے یہاں سے دیر اتنی لڑکی کامیاب میں عشق جاتے بولے نہیں بھی لفظ دو سے جن لوگ ایسے کہ ہے دیکھا نے میں لیکن ہے۔ آدمی گھامڑ دلچسپ غیر ہے۔؟ کمی سی کون میں مجھ آخر پھر ہیں۔ ہوتے"(3)
احساس دوسرے احساس ایک بلکہ نہیں پابند کے ترتیب منطقی کسی خیالات جہاں ہے، مثال عمدہ کی خیال تلازم آزاد اقتباس یہ اور محرومی جذباتی کمتری، احساسِ کی اس بلکہ شخصیت کی نعیم صرف نہ قاری ذریعے کے عمل اسی ہے۔ دیتا جنم کو ہے۔ جاتا ہو واقف بھی سے اضطراب نفسیاتی
تکنیک اسی کیفیات داخلی کی کرداروں مختلف بھی دوران کے محفل والی ہونے منعقد گھر کے نعیم میں ابواب آخری کے ناول غالب پر ذہن کے اس دوبارہ یادیں کی جین تو ہے آتا واپس میں کمرے اپنے اعظم جب پر اختتام کے پارٹی ہیں۔ آتی سامنے سے ہیں۔ آجاتی
راؤ کہ ہوئی خیریت تو وہ .. ہوئی میری بھی ذلت اور پڑی کھانی سردی کتنی مجھے پر اسٹیشن اسکوائر رسل کو شام آج" میں شروع شروع مجھے جو خوشی وہ مگر ضرور ناچا ساتھ کے اس میں آج جین ۔ ہوتا کیا تو ہوتا اور کوئی اگر ملا مجھے ناول فرانسیسی ہے؟ قول کا کس چکے کہو ہم جسے ہے وہ بہشت اصلی خوشی؟ ہوئی نہیں تھی، ہوئی سے ملنے سے اس لئے اس اور ہے سے مستقبل تعلق کا جن کے طرح اس اور ہیں لفظ محض سب یہ جہد و جد سمجھداری، کوشش ارادہ، ...نویس فضول ۔۔۔۔۔ہے"(4)
زمانی داخلی یہی ہیں۔ جاتے ہو یکجا میں لمحے ہی ایک مستقبل اور حال ماضی، میں رو کی شعور کہ ہے کرتا واضح اقتباس یہ بھی خیالات والے ابھرنے میں ذہن کے نعیم دوران کے گفتگو سے شیلا طرح اسی ہے۔ خصوصیت بنیادی کی تکنیک اس ترتیب ہیں۔ کرتے ترجمانی کی احساسات باطنی کے اس
تک ابھی نام اپنا مجھے نے اس ہے۔۔؟ کیا نام کا اس ہیں۔۔ عنابی ہوئے لگائے لالی بغیر اور ہیں اچھے کتنے لب کے لڑکی اس" کیوں نہیں ۔۔بتایا اس کے ۔۔بال کاش کہ انہیں چھو ۔۔۔۔۔۔سکتا"(5)
گہرائی نفسیاتی کو کرداروں انداز یہی ہے۔ کرتا پیش کو تاثرات ذہنی راست براہ بجائے کے نگاری منظر خارجی مصنف یہاں ہے۔ جاتا ہو آشنا راست براہ سے زندگی داخلی کی ان قاری اور ہے کرتا عطا

نگاری کردار

لحاظ کے تشکیل نفسیاتی تاہم ہے، جاتی ہو طویل گفتگو نظریاتی پر مقامات بعض میں ناول چہ اگر سے اعتبار کے نگاری کردار اور محبت ، انتظار مسلسل شخصیت کی جس ہے عاشق مخلص اور حساس ایک اعظم ہیں۔ مؤثر نہایت کردار کے اس سے کو محبت جو ہے کردار والا رکھنے شعور سیاسی ایک راؤ برعکس کے اس ہے۔ پاتی تشکیل گرد کے چینی بے جذباتی ہے کہتا سے شیلا وہ پر مقام ایک چنانچہ ہے۔ دیتا نام کا تعلق جسمانی بجائے کے رومانیت:

کو اصلیت سب وہ ہیں... کہتے لوگ میں بارے کے محبت کچھ جو باقی اور نہیں بھی کچھ میں اس علاوہ کے تعلقات جنسی .. (6)"میں---- پردے کے شاعری لیے کے چھپانے

اور تہذیبی مختلف بیگم کریمہ اور جین شیلا، جبکہ ہے، امتزاج کا رجحان رومانوی اور کمتری احساسِ ذہانت، کردار کا نعیم اور ذہنی کی عہد اپنے بلکہ رہتے نہیں افراد محض کردار کے ناول باعث کے تنوع اسی ہیں۔ کرتی نمائندگی کی رویوں سماجی ہیں۔ جاتے بن علامت تہذیبی

آفرینی فضا اور بیان و زبان

ہے کلامی خود داخلی جہاں ہے۔ کی پیدا تبدیلی مناسب میں اسلوب اور زبان مطابق کے کیفیت ذہنی کی کرداروں نے ظہیر سجاد یہی ہے۔ نمایاں گی سنجید فکری میں مکالموں جبکہ ہیں، ہوتے محسوس ہوئے بدلتے سے تیزی اور منتشر ، مختصر جملے وہاں ہے۔ بناتا مؤثر سے اعتبار فنی کو تکنیک کی رو کی شعور اسلوب

کے ناول مباحث فلسفیانہ اور کشمکش تہذیبی ، فکر سماجی و سیاسی کی طلبہ ہندوستانی فضاء رومانی کی لندن طرح اسی بنا تخلیق اہم اور اولین روکی کی شعور میں اردو کو " رات ایک کی لندن" نے عناصر تمام ان ہیں۔ کرتے عطا وسعت کو ماحول ہے۔ دیا

بحث

کے رات ایک محض نے ظہیر سجاد ہے۔ تجربہ اہم اور اولین کا تکنیک کی رو کی شعور میں ناول اردو " رات ایک کی لندن باطن کے ان قاری کہ ہے کیا پیش سے مہارت اس کو کیفیات جذباتی اور نفسیاتی ذہنی، کی کرداروں متعدد میں دائرے زمانی آزاد ، کلامی خود زندگی، داخلی کی کرداروں بلکہ نہیں میں واقعات خارجی قوت اصل کی ناول ہے۔ لیتا کر حاصل رسائی تک رفتار فنی مکالمے طویل اور مباحث نظریاتی پر مقامات بعض کے ناول چہ اگر ہے۔ مضمر میں تجزیے نفسیاتی اور خیال تلازم جدید میں ناول اردو مرتبہ پہلی نے ظہیر سجاد کرتی۔ نہیں کم کو اہمیت فنی اور تاریخی کی اس کمی یہ تاہم ہیں، کرتے متاثر کو ہو ہموار راہیں فنی نئی لیے کے نگاروں ناول کے بعد کہ برتا سے انداز اس کو تکنیک روکی کی شعور اور نظریات نفسیاتی خیالات، منتشر کے اس بلکہ نہیں سے اعمال خارجی صرف کو شخصیت انسانی کہ ہے مظہر بھی کا حقیقت اس ناول یہ ئیں۔ کی لندن" کہ ہے سبب یہی ہے۔ سکتا جا سمجھا میں انداز مؤثر زیادہ ذریعے کے محرکات لاشعوری اور داشتوں یاد احساسات، کیا۔ ادا کردار بنیادی میں ارتقا فنی کے نگاری ناول جدید نے جنھوں ہے ہوتا شمار میں ناولوں منتخب ان کے اردو " رات ایک نے ظہیر سجاد ہے۔ تجربہ کامیاب اور اولین کا تکنیک کی رو کی شعور میں ادب اردو " رات ایک کی لندن" کہ یہ المختصر وقت تصور کے برگساں میں ناول ہے۔ کیا پیش سے مہارت فنی کو خیال تلازم آزاد اور کلامی خود زندگی، داخلی کی کرداروں اگر ہیں۔ قوت بنیادی کی ناول سے اعتبار نفسیاتی کردار کے راؤ اور نعیم اعظم ہیں۔ نمایاں اثرات کے نظریات نفسیاتی جدید اور ناول اردو ہے۔ رکھتا برقرار اہمیت فنی اپنی ناول پر طور مجموعی لیکن ہے، جاتی ہو طویل گفتگو نظریاتی پر مقامات بعض چہ ہے---- کی میل سنگ حیثیت کی پارے فن اس میں کرانے روشناس سے اسلوب نفسیاتی جدید کو

جات حوالہ

1. سجاد ظہیر ۔ لندن کی ایک رات۔ ساقی بک ڈپو ۔ 2000ء ص 2
2. سجاد ظہیر ۔ لندن کی ایک رات، خصوصی مطالعہ اور تجزیہ۔ ڈاکٹر محمد فروض ص۔ 26
3. سجاد ظہیر ۔ لندن کی ایک رات، خصوصی مطالعہ ص 92
4. سجاد ظہیر ۔ لندن کی ایک رات، خصوصی مطالعہ - ص 92
5. سجاد ظہیر ۔ ہیر - لندن کی ایک رات، خصوصی مطالعہ - ص 135
6. سجاد ظہیر ۔ لندن کی ایک رات، خصوصی مطالعہ ص 130